جنگ

بطورِ خاص

امداد باہمی کی تحریک معاشی نظام کو مضبوط بنا سکتی ہے

کوآپریٹو ڈے کے موقع پر ہم دنیا کو بتانا چاہتے ہیں کہ ہم سب مل کر معاشی خوشحالی کیلئے بہتر تعمیر نو کر سکتے ہیں

میزبان واہتمام
واصف ناگی
(صدارتی ایوارڈ برائے حسن کارکردگی)

سیمینار کوآرڈینیٹر
وردہ طارق، سیف اللہ نیازی

رپورٹ: گل حمید خان

عکاسی: عارف نجمی، رضوان انجم

میر خلیل الرحمٰن میموریل سوسائٹی (جنگ گروپ آف نیوز پیپرز لمیٹڈ) اور دی پنجاب کوآپریٹو یونین لمیٹڈ کے زیر اہتمام ''عالمی یوم امداد باہمی'' کے موقع پر مقررین کا اظہار خیال

بین الاقوامی سطح پر کوآپریٹو ڈے کو منانے کا بنیادی مقصد ایک طرف تحریک امداد باہمی کی افادیت کو اجاگر کرنا ہے تو دوسری طرف اس تحریک سے وابستہ دنیا بھر کے کارکنان سے اظہار یکجہتی بھی ہے۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ اس تحریک سے استفادہ کرتے ہوئے دنیا کے کئی ممالک نے معاشی ترقی حاصل کی ہے۔

انٹرنیشنل کوآپریٹو الائنس نے کوآپریٹو ڈے کے حوالے سے اپنے پیغام میں کہا کہ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ تحریک امداد باہمی ہے کیا گزشتہ سال یہ بات ہمارے مشاہدے میں آئی ہے کہ کوآپریٹو ماڈل کس طرح لوگوں کی فلاح و بہبود اور کرہ ارض کی عزت و تکریم کیلئے کام کر رہا ہے۔ ہم واقعتاً بہتر طور پر ایک ساتھ مل کر دوبارہ تعمیل کریں گے اور مجھے یقین ہے کہ ہم بہت ساری مثالیں دیکھیں گے کہ بعد از وباء کس طرح کوآپریٹو تحریک معاشرے کو مضبوط بنانے میں مدد دے سکتی ہے۔ دنیا بھر میں صحت، زراعت، پیداوار، مالیات، رہائش، روزگار، تعلیم، معاشرتی خدمات اور بہت سے دوسرے شعبوں میں جہاں کوآپریٹو ادارے پائے جاتے ہیں وہاں ایک ارب سے زیادہ کوآپریٹو ممبران یہ ثابت کرتے ہیں کہ وبائی بیماری کی طرح کسی کو بھی کسی بحران کا سامنا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ کوآپریٹو ڈے یہ پیغام دنیا بھر میں پھیلانے کا موجب ہوگا کہ کیسے انسانیت پسند کاروباری ماڈل جو اپنی مدد آپ، یکجہتی کی کوآپریٹو اقدار، معاشرتی ذمہ داری اور معاشرے کیلئے درد دل رکھنے کی اخلاقی اقدار پر قائم ہے جو عدم مساوات کو کم کر سکتا ہے نیز مشترکہ خوشحالی پیدا کرتے ہوئے COVID-19 کے فوری اثرات سے نبرد آزما ہوتا ہے۔ ICA نے دنیا بھر کے تعاون کاروں اور شراکت داروں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ 3 جولائی 2021ء کو COOPs Day کو جوش وخروش سے منائیں تاکہ ہم دنیا کو یہ بتا سکیں کہ ہم مل کر کس طرح دوبارہ بہتر تعمیر نو کر سکتے ہیں۔ تحریک امداد باہمی کا مقصد مل جل کر ملکی معاشی ترقی کیلئے کام کرنا ہے۔ امداد باہمی کی تحریک ملکی معاشی واقتصادی ترقی کی ضامن ہے۔ حکومتی سرپرستی سے پاکستان میں تحریک امداد باہمی اپنے سنہری اصولوں کی بدولت کامیابی سے ہمکنار ہو سکتی ہے۔ کوآپریٹو اداروں کی بحالی سے پنجاب بھر میں تحریک امداباہمی کا کردار مزید روشن نظر آئیگا۔ ان خیالات کا اظہار میر خلیل الرحمن میموریل سوسائٹی (جنگ گروپ آف نیوز پیپرز اور دی پنجاب کوآپریٹو یونین لمیٹڈ کے زیر اہتمام عالمی یوم امداد باہمی کے موقع پر مختلف مقررین نے کیا جن میں صوبائی وزیر قانون و امداد باہمی محمد بشارت راجہ، سیکرٹری کوآپریٹوز پنجاب احمد رضا سرور، رجسٹرار کوآپریٹوز پنجاب محمد اظہر حیات، چیئرمین پنجاب کوآپریٹو یونین محمد حمیر حیات خاں روکھڑی، سابق صدر پنجاب پراونشل کوآپریٹو بینک منیر احمد خاں، سینئر کوآپریٹر منظور احمد، فینشل کوآپریٹو سپلائی کارپوریشن کے صدر محمد خالد وسیم، سینئر وائس چیئرمین حسن وسیم، وائس چیئرمین اعجاز احمد چیمہ اور سینئر صحافی محمد ارشد جیلانی نے کیا۔ جبکہ میزبانی کے فرائض واصف ناگی /صدارتی ایوارڈ برائے حسن کارکردگی سینئر ایڈیٹر ہیلتھ اینڈ ایجوکیشن و کرنٹ افیئرز و چیئرمین میر خلیل الرحمن میموریل سوسائٹی جنگ گروپ آف نیوز نے ادا کیے۔

واصف ناگی نے کہا کہ ہمارے ملک میں تحریک امداد باہمی اپنے سنہری اصولوں کی بدولت کامیابی سے ہمکنار ہو سکتی ہے لیکن اس کے لیے ہمیں افہام وتفہیم، یکجہتی اور یگانگت کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ جس طرح دنیا بھر میں کوآپریٹو نظام کے تحت معاشی واقتصادی کامیابیاں حاصل کی گئیں ہم اپنے ملک پاکستان میں بھی اس نظام سے معاشی انقلاب لا سکتے ہیں۔

صوبائی وزیر قانون و امداد باہمی محمد بشارت راجہ نے کہا کہ پاکستان میں تحریک امداد باہمی کا کردار قیام پاکستان سے شروع ہو گیا تھا۔ صوبہ پنجاب میں متعدد شعبہ جات میں اس تحریک نے بہترین نتائج دیئے ہیں۔ پنجاب حکومت کی کوشش ہے کہ امداد باہمی کی اس تحریک کو معیشت کے تمام شعبہ جات میں پھیلایا جائے تاکہ عام آدمی اس تحریک کے ثمرات سے مستفید ہو سکے۔ ہم کسانوں کو ٹریکٹروں، زرعی آلات اور اشیاء کی خریداری کیلئے آسان قرضہ اسکیم شروع کر رہے ہیں۔ محکمہ امداد باہمی کی جائیدادوں پر غیر قانونی قبضے واگزار کروا رہے ہیں اور زیر التواء اربوں روپے کے بقایا جات کی بازیابی میں تیزی لانے کیلئے فوری طور پر اقدامات کر رہے ہیں۔ اسی طرح غیر فعال ہاؤسنگ سوسائٹیوں کے معاملات کا جائزہ لینے کے بعد انہیں فعال بنایا جائے گا۔ حکومت پنجاب کی طرف سے ایف اے ٹی ایف کے حوالے سے دی گئی ہدایات پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جا رہا ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں ہوگی۔ محکمہ امداد باہمی کی خالی جگہوں پر کمرشل عمارتیں بنا کر محصولات میں اضافے کے منصوبے شروع کر رہے ہیں۔ محکمہ امداد باہمی کی ملکیتی اربوں روپے کی قیمتی اراضی مافیا سے واگزار کرا لی گئی ہے اور ناجائز قابضین سے سرکاری بقایا جات کی وصولی کا عمل بھی جاری ہے۔ واگزار کرائی گئی ساڑھے چار ہزار کنال سے زائد زمین پنجاب کوآپریٹوز لیکویڈیشن بورڈ کی ملکیت تھی جو کہ لاہور، راولپنڈی، گوجرانوالہ، فیصل آباد، سیالکوٹ، سرگودھا، قصور، اٹک، مری اور دیگر شہروں میں سالہا سال سے قبضہ مافیا کے پاس تھی۔ پنجاب پراونشل کوآپریٹو بینک کو بھی ہدایات جاری کر دی ہیں کہ اپنی اراضی قبضہ مافیا سے جلد چھڑانے کیلئے موثر اقدامات کرے۔ محکمہ امداد باہمی کو زیادہ سے زیادہ کسان دوست بنایا جا رہا ہے اور اسے ہاؤسنگ سیکٹر سے بتدریج نکالا جا رہا ہے۔ کسانوں کی سہولت کیلئے مختلف منصوبوں پر کام ہو رہا ہے۔ تاہم اس تحریک کی افادیت کے پیش نظر اس پر مزید کام کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ ہمارے ملک میں زیادہ تعداد چھوٹے کاشتکاروں کی ہے جن کے وسائل محدود ہیں۔ میری گزارش ہے کہ چھوٹے کاشتکار اپنے گاؤں میں موجود کوآپریٹو سوسائٹیز کے ممبران بنیں اور مل جل کر اپنی اور ملکی معاشی حالت کو بہتر بنائیں۔ ہمیں اس دن اس امر کا بھی جائزہ لینا چاہیے کے قیام پاکستان سے لیکر اب تک اس میدان میں ہماری کارکردگی کیا رہی ہے اور وہ کیا وجوہات ہیں جن کے باعث ہم جاپان، انڈیا اور دیگر ممالک جیسے نتائج حاصل نہیں کر سکے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اپنی کوتاہیوں کا جائزہ لیکر بہتری کی بنیاد رکھیں اور آنے والے وقت میں اس عالمی تحریک کو اپنے لئے کامیابی کا زینہ بنائیں۔ میں ایک بار پھر اس بات کو دہراؤں گا کہ امداد باہمی ایک عوامی تحریک ہے لہٰذا ہمیں چاہیے کہ اس کے بنیادی اصول ''ایک سب کیلئے اور سب ایک کیلئے'' کو اپناتے ہوئے اپنی اور ملکی بہتری کیلئے کام کریں۔ میرے نزدیک ہماری ذاتی اور ملکی معاشی ترقی اس عالمی تحریک کے زریں اصولوں میں پنہاں ہے۔ اس دن کے حوالے سے میں تحریک امداد باہمی کے کارکنوں کو یہ پیغام دینا چاہتا ہوں کہ امداد باہمی کے اداروں کو مستحکم بنائیں اور معاشی ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ اس سال کوآپریٹو ڈے کا مرکزی خیال یا نظریہ "REBUILD BETTER TOGETHER" ہے۔ میں اس موقع پر دی پنجاب کوآپریٹو یونین لمیٹڈ (PCU) کو مبارکباد پیش کرتا ہوں جو تحریک امداد باہمی کی ترقی میں پیش پیش رہی ہے۔ یقیناً پی سی یو، بورڈ آف ڈائریکٹرز اور جملہ ممبران جنرل کونسل پی سی یو کی کاوشیں لوگوں کو اس تحریک سے آگاہی میں مددگار ثابت ہوں گی۔ میں اللہ کریم سے دعاگو ہوں کہ ہمارے ملک کو ترقی دے اور ہم معاشی ترقی کی بہت اہمیت کا حامل ہے جس کا بنیادی مقصد عوام کی معاشی حالت بہتر بنانا ہے۔ متعدد ممالک میں اس تحریک نے بہترین نتائج دیئے جس کے باعث ممبران کا معیار زندگی بلند ہوا۔ پاکستان بالخصوص صوبہ پنجاب میں بھی اس کا کردار قابل ذکر رہا۔ قیام پاکستان کے بعد آباد کاری میں کوآپریٹو اداروں نے مثبت کردار ادا کیا اور صوبہ کے کئی اضلاع میں متعدد چکوک آباد کیے گئے۔ زراعت، انڈسٹری اور ہاؤسنگ سیکٹر میں کوآپریٹو اداروں کی کارکردگی بہترین رہی۔ صوبہ پنجاب کے بڑے شہروں بالخصوص لاہور، راولپنڈی، ملتان، فیصل آباد، گوجرانوالہ اور دیگر شہروں میں کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز نے ممبران کو آسان شرائط پر بہترین رہائشی سہولیات فراہم کی ہیں۔ میں اس اہم دن کے موقع پر دی پنجاب کوآپریٹو یونین لمیٹڈ پاکستان میں تحریک امداد باہمی کو زیادہ سے زیادہ فروغ حاصل ہو اور اس مقصد کے حصول میں اللہ تعالیٰ ہماری مدد فرمائے۔ آمین!

رجسٹرار کوآپریٹوز پنجاب محمد اظہر حیات نے کہا کہ دنیا کی بہتری اور ترقی کا راز اس عالمی تحریک امداد باہمی میں ہی پوشیدہ ہے۔ پاکستان بالخصوص صوبہ پنجاب میں اس تحریک کی کارکردگی کو دیکھا جائے تو ہمیں بہت سے اتار چڑھاؤ نظر آتے ہیں۔ اس تحریک کے اثرات قیام پاکستان سے قبل اس خطے میں موجود تھے۔ پنجاب پراونشل کوآپریٹو بینک لمیٹڈ جو 1924ء میں قائم ہوا اور اسی طرح ماڈل ٹاؤن کوآپریٹو سوسائٹی جو لاہور کی بہترین رہائشی کالونی ہے وہ بھی قیام پاکستان سے قبل موجود تھی۔ قیام پاکستان کے بعد آباد کاری جیسے مسائل کے حل میں کوآپریٹو نظام نے بہترین کردار ادا کیا۔ 32 ہزار سے زائد کوآپریٹو سوسائٹیز کا اپنی ضروریات کیلئے کوآپریٹو بینک سے وابستہ ہونا اور صوبہ کے متعدد اضلاع میں کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز کے ذریعے آسان شرائط پر رہائشی سہولیات کی فراہمی اس نظام کا بڑا کریڈٹ ہے۔ بینکنگ اور ہاؤسنگ سوسائٹیز نے صوبہ پنجاب میں کوآپریٹو تحریک کو زندہ رکھا ہوا ہے۔ اس تحریک کے کردار کو مزید موثر بنانے کیلئے متعدد انقلابی اقدامات کیے گئے ہیں جس میں کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925ء اور رولز 1927ء میں جدید ضروریات کے مطابق ترمیمات، کوآپریٹو بینک کی تنظیم نو، کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز میں بائیو میٹرک سسٹم کے تحت ٹرانسفر آف پلاٹ، کوآپریٹو سوسائٹیز کے ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن، کوآپریٹو ٹریننگ کالج کا زرعی یونیورسٹی فیصل آباد سے الحاق اور ٹیکنیکل ونگ کے قیام جیسے قابل ذکر اقدام سے اس تحریک کی کامیابی روشن نظر آ رہی ہے۔ موجودہ حکومت نے وزیر اعلیٰ پنجاب سردار عثمان بزدار کی قیادت میں صوبہ پنجاب میں تحریک امداد باہمی کے کردار کو مزید موثر کرنے کی جو بنیاد رکھی ہے اس کے مطابق ہم عہد کرتے ہیں کہ کوآپریٹو اداروں کے کردار کو مزید اجاگر کریں گے۔ جس طرح قیام پاکستان کے بعد آباد کاری، ہاؤسنگ، زراعت وصنعت میں کوآپریٹو اداروں نے قابل ذکر کردار ادا کیا۔ اسی طرح حکومت پنجاب کے سنگ اور ہدایت کے مطابق ہم عہد کرتے ہیں کہ اس تحریک کو صوبہ پنجاب میں کامیاب بنانے میں پنجاب کوآپریٹو یونین ہمیشہ اپنے مقاصد کی تکمیل کیلئے تحریک امداد باہمی کے فروغ اور پبلسٹی کیلئے اپنا کردار ادا کرتی رہی ہے۔ میں ذاتی طور پر پی سی یو کی انتظامیہ اور اس کے تمام سٹاف ممبران کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ وہ ہمیشہ کی طرح امداد باہمی کی اس عالمی تحریک کو پھیلانے میں دن رات کوشاں ہیں۔ میں تحریک کے کارکنان اور صوبہ پنجاب میں اس کے موثر کردار کیلئے دعاگو ہوں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

سابق پریذیڈنٹ پنجاب پراونشل کوآپریٹو بینک منیر احمد خاں نے کہا کہ پنجاب پراونشل کوآپریٹو بینک لمیٹڈ 1924ء میں قائم ہوا اور یہ ادارہ اپنی کامیابی کے سفر کی صدی مکمل کرنے کی طرف گامزن ہے مجھے یہاں یہ بتاتے ہوئے خوشی بھی ہو رہی ہے کہ پنجاب پراونشل کوآپریٹو بینک لمیٹڈ پاکستان بھر میں واحد کوآپریٹو شیڈولڈ بینک ہے جو خوش اسلوبی سے اپنے فرائض انجام دے رہا ہے۔ ہماری دعا ہے کہ باقی صوبہ جات اور آزاد کشمیر کے کوآپریٹو بینکس بھی فعال ہوں تاکہ یہ ادارے ملک بھر میں کارکنان اور امداد باہمی کی بہتری کیلئے کام کریں۔ میں بینک کی کارکردگی بالخصوص گزشتہ چند سالوں میں بینک کی بہتری کیلئے کیے جانے والے اقدامات سے بھی آگاہ کرنا چاہتا ہوں۔ موجودہ حکومت نے حالات کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ کیا کہ بینک کو موجودہ حالات کے مطابق ڈھالا جائے اور دیگر بینکوں کی طرح تمام سہولیات کلائنٹس کو مہیا کی جائیں۔ حکومت کے اس فیصلے کے تحت بینک کی تنظیم نو شروع کی گئی برانچوں کی ظاہری حالت بہتر بنانے، جدید بینکاری کی تمام سہولیات کی فراہمی، سٹاف کی استعداد کار بڑھانا بنیادی مقاصد تھے تاکہ سٹاف دن ہم سے اس امر کا تقاضا بھی کرتا ہے کہ ہم اپنے ماضی کی کارکردگیوں کا جائزہ لیں کہ ہم نے کیا کھویا اور کیا پایا اور اس بات کا پختہ ارادہ کریں کہ ہم نے آئندہ برس محنت اور دیانت داری سے کام کر کے بینک ون لنک سسٹم کے ساتھ منسلک ہو جائے گا۔ سٹاف کی استعداد کار بڑھانے کیلئے انہیں جدید طرز کی ٹریننگ دی جا رہی ہے تاکہ وہ مقابلے کی فضاء میں کام کر سکیں۔ بینک کے ڈیپازٹرز اور قرضہ جات حاصل کرنے والوں کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے یہی وجہ ہے کہ الحمد اللہ بینک اب آپریشنل پرافٹ میں ہے ہم اس موقع پر عہد کرتے ہیں کہ ہم اس ادارہ کو آئندہ سالوں میں ترقی یافتہ بینکوں کی صف میں لے آئیں گے۔ میں دعاگو ہوں کہ رب کریم بینک کے ساتھ دیگر کوآپریٹو اداروں کو مزید ترقی نصیب فرمائے۔

چیئرمین پنجاب کوآپریٹو یونین محمد حمیر حیات خاں روکھڑی نے کہا کہ میں پنجاب کوآپریٹو یونین کی انتظامیہ کمیٹی اور عملہ کی طرف سے تحریک امداد باہمی کے کارکنان کو عالمی یوم امداد باہمی منانے پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ عالمی سطح پر یہ دن منانا اس لئے شروع کیا گیا کہ بنی نوع انسان کی ترقی اور فلاح و بہبود کے لیے اس بین الاقوامی تحریک سے وابستہ اقوام اپنی کوششوں کو جاری رکھنے کے عزم کی تجدید کریں اور اپنی ذمہ داریوں کو پختہ یقین، مکمل اعتماد، محنت، دیانت اور لگن سے ادا کرنیکی کوشش کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس عالمی تحریک کے حصول کو اپنا کر ترقی کی راہ پر گامزن ہوں۔ یہ دن ہم سے اس امر کا تقاضا بھی کرتا ہے کہ ہم اپنے ماضی کی کارکردگیوں کا جائزہ لیں کہ ہم نے کیا کھویا اور کیا پایا اور اس بات کا پختہ ارادہ کریں کہ ہم نے آئندہ برس محنت اور دیانت داری سے کام کر کے ہر شعبہ میں اپنایا جائے تاکہ یہ تحریک سرکاری اور نجی شعبہ میں شانہ بشانہ چل سکے۔ کیونکہ یہ تحریک غریب آدمی کی تقدیر بدل سکتی ہے۔ آخر میں، میں خداوند کریم سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ہمیں ہمت اور توفیق عطا فرمائے کہ ہم پورے خلوص اور ایمانداری سے اس تحریک کے سنہری اصولوں کو اپنی زندگی کے ہر شعبہ میں اپنا کر اپنی اور ملک کی اقتصادی اور معاشی حالت کو سنوارنے میں اہم کردار ادا کر سکیں۔ آمین!

چیئرمین نیشنل کوآپریٹو سپلائی کارپوریشن محمد خالد وسیم نے کہا کہ عالمی یوم امداد باہمی مناتے ہوئے کوآپریٹران اپنی گزشتہ کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے اپنی لغزشوں اور کوتاہیوں کو پیش نظر رکھ کر آئندہ کے لیے یہ عزم کرتے ہیں کہ وہ اپنے امداد باہمی اداروں کو زیادہ سے زیادہ فعال بنانے کے لیے پورے خلوص اور لگن سے محنت کریں گے۔ صوبہ پنجاب بنیادی طور پر ایک زرعی صوبہ ہے جس کی معیشت کا انحصار زراعت کی ترقی پر ہے۔ زرعی شعبے کی کارکردگی صوبے کی اقتصادیات اور عوام کے معیار زندگی پر براہ راست اثر انداز ہوتی ہے ہم کوآپریٹران پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ ہم ایک دوسرے کی مدد سے زرعی میدان میں دن رات ترقی کریں اور زیادہ سے زیادہ زرعی اجناس پیدا کریں تاکہ ہمارا ملک پیداوار میں خود کفیل ہو اور ہمارے عوام کی اقتصادی حالت بہتر سے بہتر ہو حکومت کو چاہیے کہ وہ محکمہ امداد باہمی کے ذریعے زراعت کے علاوہ مختلف شعبہ ہائے زندگی میں عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں بہم پہنچائے۔ ہم سب کا یہ فرض ہے کہ ہم اپنے طرز فکر و عمل میں مثبت تبدیلی لائیں اور زرعی پیداوار کی خرید و فروخت کے لیے کوآپریٹو بنیادوں پر منظم طریقے سے منڈیاں اور مارکیٹنگ کمیٹیاں قائم کریں تاکہ ہماری زراعت کو ایک مضبوط بنیاد میسر ہو سکے۔ آخر میں میں دعاگو ہوں کہ ہمارے ملک میں تحریک امداد باہمی اپنے سنہری اصولوں کی بدولت کامیابی سے ہمکنار ہو اور اس کو فروغ حاصل ہو۔ آمین

پنجاب کوآپریٹو یونین کے سینئر وائس چیئرمین حسن وسیم نے کہا کہ میں پنجاب کوآپریٹو یونین اور صوبہ بھر کی تمام کوآپریٹو سوسائٹیز کے عہدہ داروں اور جملہ ممبران کو دلی مبارک باد دیتا ہوں۔ ہم سب جانتے ہیں کہ پاکستان کی معیشت کا انحصار زراعت پر ہے۔ اس لیے ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم چھوٹے کاشتکاروں کو اپنی سرگرمیوں میں شریک کریں تاکہ وہ امداد باہمی کے زریں اصولوں کو اپنا کر نہ صرف اپنی حد تک خود کفیل اور خوشحال ہوں بلکہ ملکی معیشت کی بہتری اور خوردنی اشیاء میں خود کفالت حاصل کرنے میں اپنا کردار بھرپور انداز میں ادا کر سکیں۔ تحریک امداد باہمی عوامی تحریک ہے اور عوام کو چاہئے کہ وہ اپنے وسائل یکجا کر کے اس تحریک کو کامیابی سے ہمکنار کریں اور وہ محنت، خلوص، دیانتداری اور لگن سے کام کریں اور ایسی مثال پیدا کریں کہ ملک کا ہر فرد اس تحریک سے وابستہ ہونے پر فخر محسوس کرے یہی جذبہ ملک کی معاشی و اقتصادی ترقی کا باعث بنے گا۔ اس تحریک کے سنہری اصولوں کو اپنی زندگی کے ہر شعبہ میں اپنا کر اپنی اور ملک کی اقتصادی اور معاشی حالت کو سنوارا جا سکتا ہے۔

پنجاب کوآپریٹو یونین کے وائس چیئرمین اعجاز احمد چیمہ نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ میں عالمی یوم امداد باہمی کے موقع پر اپنے معزز ساتھیوں اور پی سی یو کے سٹاف کو مبارکباد پیش کرتا ہوں جنہوں نے عالمی یوم امداد باہمی کے موقع پر بھرپور اقدامات کئے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم سب کو مل کر امداد باہمی کی تحریک کو کامیاب بنانے کا عزم کرنا ہوگا۔ میں یہ بات وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ اگر ہمارے کاشتکار بھائی امداد باہمی کے زریں اصولوں کو اپنا لیں تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم اپنی مدد آپ کے اصولوں پر عمل پیرا ہو کر ملکی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ نہ کر سکیں۔ آخر میں میں دعاگو ہوں کہ ہمارے ملک میں تحریک امداد باہمی اپنے سنہری اصولوں کی بدولت کامیابی سے ہمکنار ہو اور اس کو فروغ حاصل ہو۔ آمین

سینئر صحافی محمد ارشد جیلانی نے کہا کہ کسی ملک یا قوم کے لوگوں میں باہمی امداد کا جذبہ پیدا ہو جائے تو وہ قوم مضبوط اور طاقتور بن جاتی ہے اور کسی قوم کی اس طاقت ہی پر اس ملک کی ترقی کا دارومدار ہوتا ہے۔ اگر کسی قوم میں یہ جذبہ نہ رہے تو وہ قوم دوسروں کی محتاج ہو جاتی ہے۔ اس لئے ہر قوم میں امداد باہمی کا جذبہ موجود ہونا نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی جس کو آپ اپنی حالت بدلنے کا خیال نہ ہو۔ کسی ملک کی ترقی کا دارومدار اس کی حکومت پر نہیں بلکہ وہاں کے عوام پر ہوتا ہے۔ امداد باہمی ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے دنیا کی بڑی بڑی قوموں نے عزت اور ترقی حاصل کی ہے۔ امداد باہمی یعنی ''اپنی مدد آپ'' اور ''دوسرے لوگوں پر بھروسہ کرنا'' ہے جہاں امداد باہمی کا اصول انسان کی برائیوں کو دور کرتا ہے وہاں دوسروں سے تعاون بڑھانے سے بہت سارے مسائل سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ محدود ذرائع سے زیادہ سے زیادہ فوائد اسی صورت میں حاصل کیے جا سکتے ہیں کہ باہمی تعاون سے کام لیا جائے۔ ہر انسان کے بنیادی مسائل ایک ہی ہیں اور ذرائع مختلف۔ وہ سب اپنے مشترکہ مسائل کو مختلف وسائل کے یکجا کرنے سے حل کر سکتے ہیں یعنی امداد باہمی کے ذریعے مسائل کو حل کیا جا سکتا ہے۔ سچائی، دیانتداری اور بے لوث جذبہ امداد باہمی کی تحریک کو کامیاب بنا سکتا ہے۔

محمد اظہر حیات (رجسٹرار کوآپریٹوز پنجاب)

محمد بشارت راجہ (صوبائی وزیر قانون وامداد باہمی)

احمد رضا سرور (سیکرٹری کوآپریٹوز پنجاب)

واصف ناگی

محمد حمیر حیات خاں روکھڑی

خالد وسیم

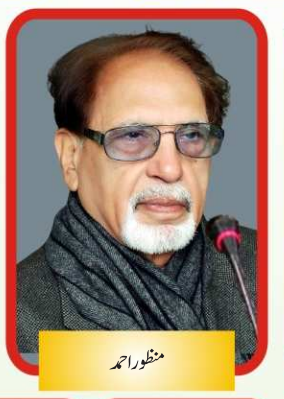
منظور احمد

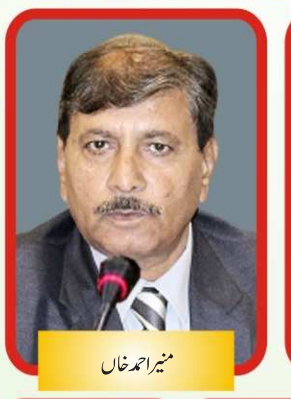
منیر احمد خاں

محمد ارشد جیلانی

چوہدری امین ذوالقرنین

اعجاز احمد چیمہ

محسن وسیم

قاری ناظم محمود

سیف اللہ خاں

گل حمید خاں

محکمہ امداد باہمی کو زیادہ سے زیادہ کسان دوست بنایا جا رہا ہے: راجہ بشارت

معاشی ترقی میں تحریک امداد باہمی کا کردار بہت اہمیت کا حامل ہے: احمد رضا سرور

تحریک امداد باہمی کے کردار کو مزید موثر بنانے کیلئے انقلابی اقدامات کیے جا رہے ہیں: محمد اظہر حیات

کوآپریٹو بینک کاشتکاروں کی بہتری کیلئے سرگرم عمل ہے: منیر احمد خان

کوآپریٹو نظام کے تحت معاشی انقلاب لایا جا سکتا ہے: واصف ناگی

امداد باہمی کے اداروں کی مضبوطی سے اقتصادی ترقی ممکن ہے: حمیر حیات خان روکھڑی

کوآپریٹو نظام غریب آدمی کی تقدیر بدل سکتا ہے: منظور احمد

زرعی شعبے کی ترقی تحریک امداد باہمی کی ترقی سے ہی ممکن ہے: محمد خالد وسیم

امداد باہمی کی تحریک سے ہی معاشی انقلاب ممکن ہے: اعجاز احمد چیمہ

چھوٹے کاشت کاروں کے بنیادی مسائل کا حل اسی تحریک سے ممکن ہے: محمد حسن وسیم

سچائی، دیانتداری اور بے لوث جذبہ تحریک کو کامیاب بنا سکتا ہے: محمد ارشد جیلانی

ممبران بورڈ آف ڈائریکٹرز